سوال

کافرہ عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرنا

جواب

لحمدللہ.

ِراس کے مرتکب شخص اللہ سبحانہ وتعالی نے المناک عذاب کی وعید سنائی ہے، اس لیے جو شخص بھی اس گناہ کا مرتکب ٹھرے اسے اس سے سچی و پکی توبہ کرنی چاہیے، اور اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی بندے کی توبہ سے بہت زیادہ خوش ہوتا ہے، حالانکہ وہ اس کی توبہ سے غنی ہے.

س شخص کو اپنے گناہ سے توبہ کرنی چاہیے، اور اس کو اپنے کیے پر شدید قسم کی ندامت بھی کرنا ہوگی اور عزم کرے کہ آئندہ وہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کریگا.

وراس نے جو زنا کے بعد اس سے شادی کرنے کا عمل کیا ہے اس کے متعلق گزارش ہے کہ :

ں نے اپنے اس فعل پر توبہ نہیں کی، اور نہ ہی اس عورت سے زانیہ کا نام دور ہوا ہے تو ان دونوں کا نکاح صحیح نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے کافر عورتوں میں سے عفت و عصمت نہ رکھنے والی عورت سے شادی کرنا حرام کیا کیونکہ وہ عفت و عصمت کی مالک نہیں، حتی کہ اگر مرد نے خود توبہ کر لی ہوا اور رجوع ک

یسا کہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے ابھی تک توبہ نہیں تو پھر کیا حالت ہوگی؟!

ِ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

سب پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیے گئے ہیں ان کی پاکباز دامن عورتیں بھی حلال ہیں، جبکہ تم ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ ان سے باقاعدہ ن

ن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

لہ : اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں جنہیں تم سے قبل کتاب دی گئی.

ن عورتیں مراد ہیں لونڈیاں نہیں، اسے ابن جریر نے مجاہد سے بیان کیا ہے، اور مجاہد کا کہنا ہے کہ : المحصنات : آزاد عورتیں ہیں، یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے وہ مراد ہو جو اس نے بیان کیا ہے، اور یہ بھی احتمال ہے کہ آزاد سے مراد عفیف و پاکدامن عورتیں مراد ہیں، جیسا کہ ایک دوسری روایت میں مجاہد ـ

ں جمہور کا قول بھی یہی ہے، اور یہی بہتر ہے تا کہ اس میں یہ جمع نہ ہو جائے کہ وہ ذمی بھی ہی اور اس کے ساتھ عفت و عصمت کی مالک بھی نہ ہو، تو اس طرح اس کی بالکل ہی حالت خراب ہو.

کے خاوند کے وہ کچھ حاصل ہو جو ایک مثال میں کہا گیا ہے : "حشفا و سوء کیلۃ" یہ مثال اس کے لیے بیان کی جاتی ہے جس میں دونوں غلط چیزیں جمع ہو جائیں.

سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ محصنات سے مراد زنا سے پاک عفت و عصمت والی عورت ہے، جیسا کہ دوسری آیت میں ہے :

وہ عفت و عصمت کی مالک ہوں اور نہ تو اعلانیہ زنا کرنے والی ہوں اور نہ ہی پوشیدہ دوستیاں لگانے والیاں النساء (25).

ر (42/3).

ر یہ حکم صرف اہل کتاب کی کافر عورتوں کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ یہ اسی طرح مسلمان عورت کو بھی اس وقت شامل ہوگا جب وہ زانیہ ہو.

الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے محصنات سے مراد عفت و عصمت والی ہونے کی وجہ سے آزاد عورتوں کا معنی کرنے کی مخالف نہیں کی کیونکہ احصان میں عفت کا معنی پایا جاتا ہے اور انہوں نے اس کے متعلق بحث کرتے ہوئے آخر میں لکھا ہے :

ور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں اور اہل کتاب میں سے صرف محصنات سے نکاح کرنا مباح کیا ہے، تو پھر زانیہ محصن نہیں اس لیے اللہ تعالی نے ان سے نکاح بھی مباح نہیں کیا"

ں (122-121/32).

ر شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تیں جو عفت و عصمت کی مالک نہ ہوں ان سے نکاح کرنا مباح نہیں، چاہے وہ مسلمان ہوں یا پھر کتابی عورتیں، حتی کہ وہ توبہ نہ کر لیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

نی مرد زانی یا مشرک عورت کے علاوہ کسی سے نکاح نہیں کرتا.

ں (221).

ر (85335) اور (96460) اور (104492) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

ان شخص پر نکاح فسخ کرنا واجب ہے، اور اس کو چاہیے کہ وہ اس عورت سے دور ہو جائے، حتی کہ جب تک وہ دونوں توبہ نہیں کر لیتے، اور اگر وہ توبہ کر لیں تو پھر شرعی طور پر شادی کی شروط کی موجودگی میں ان کا نکاح ممکن ہو سکتا ہے.

ں کے ساتھ ساتھ ہم اگر نکاح فسخ کر کے توبہ کر لے اس کو اس عورت سے شادی کرنے کی نصیحت نہیں کرتے چاہے وہ عورت توبہ بھی کر لے.

ساتھ نکاح کرنے والے کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس کتابی عورت کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کرے، اور وہ شخص کتابی عورت کے ساتھ نکاح کرنے سے منافق شمار نہیں کیا جائیگا، چاہے کتابی عورت اپنے دین پر ہی باقی رہے، یہ مباح امر ہے.

ر (20227) کے جواب میں تفصیلی بیان کیا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں، کیونکہ یہ اہم ہے.

واللہ اعلم.